

آسان فارسی

گائیڈ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

# فارسی حروف تہجی

ا	ب	پ	ت	ث	ج
چ	ح	خ	د	ذ	ر
ز	ژ	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ہ
ے	ی				

## درس اوّل

## سبق اوّل

### الفاظ اور معنی

نام خدا	خدا کا نام	راہِ دوزخ	دوزخ کا راستہ
نامِ رسولؐ	رسول کا نام	کتابِ خدا	خدا کی کتاب
رسولؐ خدا	خدا کے رسولؐ	رسولؐ ما	ہمارے رسولؐ
حج کعبہ	کعبہ کا حج	کلامِ رسولؐ	رسولؐ کا کلام
ثوابِ حج	حج کا ثواب	نمازِ تو	تیری نماز
زیارتِ کعبہ	کعبہ کی زیارت	حجِ شما	تمہارا حج
نمازِ جمعہ	جمعہ کی نماز	روزہٴ من	میرا روزہ
ثوابِ نماز	نماز کا ثواب	خانہٴ خدا	خدا کا گھر
راہِ بہشت	جنت کا راستہ	خانہٴ من	میرا گھر

قاری اردو بول چال	5	شع بکد بجنی
غم کا سال	سال غم	تہہارا گمر
وفات کا سال	سال وفات	صبح کا وقت
ایوب کی پیدائش	پیدائش ایوب	شام کا وقت
اس کی پیدائش	پیدائش او	خوشی کا سال
	خالد کی وفات	وفات خالد



## سبق دوم

سبق (۲)

### الفاظ اور معنی

کتاب خدا	خدا کی کتاب	کتاب من	میری کتاب
کلام رسول	رسول کا کلام	کتاب شا	تہہاری کتاب
کتاب تو	تیری کتاب	کاغذ من	میرا کاغذ
کتاب ما	ہماری کتاب	کاغذ شا	تہہارا کاغذ

## سبق سوم

## سبق (۳)

## فقرے اور معنی

ہمارا باپ	پدرا	میرا بیٹا	پسرمن
تمہاری ماں	مادرشا	تیری لڑکی	دختر تو
ان کی بہن	خولہر آئنا	میرا بھائی	برادرمن
اس کا شوہر	شوہر آں	اس کی بیوی	زن او
تمہاری خالہ	خالہ شا	میری خالہ	خالہ من
تمہارے چچا	عم شا	میرے چچا	عم من
تمہارے خالو	خال شا	میرے خالو	خال من
تمہاری چچی	عمہ شا	میری چچی	عمہ من
تمہاری ماں	مادرشا	ان کی ماں	مادر آئنا
ماجد کا باپ	پدرا ماجد	راشد کا بیٹا	پسر راشد
میری لڑکی	دختر من	یوسف کا بھائی	برادر یوسف
میری بہن	خولہر من	تمہاری بہن	خولہر شا

## سبق چہارم

سبق (۴)

فقرے اور معنی

(ان فقروں میں اضافت کی ترکیبوں پر بھی غور کرو)

کوہِ طور	طور کا پہاڑ	نانِ گندم	گیہوں کی روٹی
آتشِ دوزخ	دوزخ کی آگ	خامہ شام	تمہارا قلم
اسپِ راشد	راشد کا گھوڑا	کبابِ آہو	ہرن کے کباب
سبِ من	میرا کتا	گوشتِ بڑ	بکری کا گوشت
خریبی	عیسیٰ کا گدھا	بیضہ مرغ	مرغی کا انڈہ
گرہِ تو	تیری بلی	شیر گاؤ	گائے کا دودھ
کارِ محمود	محمود کی چھری	گرہِ ما	ہماری بلی

## سبق پنجم

## سبق (۵)

## فقرے اور معنی

بکری کا بچہ	بزغال	پٹھے	اعصاب
بدن	توش	ہڈیاں	استخوان
ساخت، جسم کی بناوٹ	ٹیبہ	بھنویں	امرو
جسم	تن	کمر۔ پیٹھ	پشت
تندرست۔ قوی	چاق	سیاہ چشم	زراغ چشم
کمزور جسم والا	نخیف البشہ	حیوانات کی ہڈیاں	فہسل
ہرن کی آنکھ	چشم آہو	سر کے بال	مُوئے سر
گدھے کے کان	گوشِ خر	گائے کی زبان	زبان گاؤ
کتے کے دانت	دندانِ سگ	میرا ہاتھ	بیلی من
تمہارا منہ (دہن)	دہانِ شا	بلی کے ناخن	ناخنِ گرہ
تمہارا لڑکا	پسرِ شا	میرا چہرہ	رُوئے من



دلِ شام	تمہارا دل	دلِ من	میرا دل
لبِ راشد	راشد کے ہونٹ	پائے من	میرے پاؤں



## سبق ششم

سبق (۳۱)

الفاظ اور معنی

در	میں	ب	کے
از	سے	با	ساتھ

فقرے اور معنی

در قلمدان	قلمدان میں
درخانہ	گھر میں
از مدرسہ	مدرسہ سے



حامد، محمود کے ساتھ گیا	حامد با محمود رفت
قلند ان میں کیا ہے؟	در قلند ان چیست؟
نوازش نے کیا کہا؟	نوازش چه گفت؟
انہیں مدرسہ رفت	انہیں بس مدرسہ رفت
شاگرد نے استاد سے کہا	شاگرد بیا استاد گفت
نوازش نے کاغذ پر لکھا	نوازش بر کاغذ نوشت
انہیں کہاں سے آیا؟	انہیں از کجا آمد؟
نوازش ملتان سے آیا	نوازش از ملتان آمد
نوازش نے اس دوکان سے کتاب خریدی	نوازش کتاب ازیں دوکان خرید کرد
یوسف اس مکان میں نہیں تھا	یوسف در آں مکان نہ بود
کوئی آدمی اس مکان میں نہیں ہے	هیچ کس در ایں خانہ نیست

# سبق ہفتم

## سبق (۷)

### الفاظ اور فقرے

سیاہ سفید سرخ سبز ند فراخ  
تنگ پت بلند

### فقرے اور الفاظ

عمامہ سفید ہے	عمامہ سفید است
نوازش نیک ہے	نوازش نیک است
یہ ٹوپی زرد ہے	ایں کلاہ زرد است
یہ میز سیاہ ہے	ایں میز سیاہ است
یہ قمیص ہری ہے	ایں قمیص سبز است
یہ ٹوپی سرخ ہے	ایں کلاہ سرخ است
یہ چھت سفید ہے	ایں سقف سفید است
یہ چاقو تیز ہے	ایں چاقو تیز است

مقراض تیز است

قینچی تیز ہے

کار و خوب است

چھری اچھی ہے

## سبق ہشتم

سبق (۸)

واحد اور جمع

مرد	ایک مرد	مرداں	بہت سے مرد
زن	ایک عورت	زناں	بہت سی عورتیں
پیر	ایک بیٹا	پیراں	بہت سے بیٹے
جامہ	ایک لباس	جامہا	بہت سے لباس
کار	ایک کام	کاربا	بہت سے کام
دست	ایک ہاتھ	دستا	بہت سے ہاتھ
اسپ	ایک گھوڑا	اسپا	بہت سے گھوڑے
دختر	ایک لڑکی	دختران	بہت سی لڑکیاں
خواہر	ایک بہن	خواہراں	بہت سی بہنیں
سگ	ایک کتا	سگاں	بہت سے کتے

شع بک بنجی 13 قاری اردو بول چال

بادشاہ	ایک بادشاہ	بادشاہاں	بہت سے بادشاہ
پرندہ	ایک پرندہ	پرندگاں	بہت سے پرندے
چیز	ایک چیز	چیزاں	بہت سی چیزیں
میز	ایک میز	میزاں	بہت سی میزیں
تصویر	ایک تصویر	تصویراں	بہت سی تصویریں
دوات	ایک دوات	دواتاں	بہت سی دواتیں
پیالہ	ایک پیالہ	پیالہاں	بہت سے پیالے
کتاب	ایک کتاب	کتاباں	بہت سی کتابیں
دیوار	ایک دیوار	دیواراں	بہت سی دیواریں

## سبق نہم

سبق (۹)

### چند فقرے اور معنی

طفلی روو	لڑکا جاتا ہے
طفلاں می روو	لڑکے جاتے ہیں
زن نشہ است	عورت بخشی ہے

زنان نشستہ اند	عورتیں بیٹھی ہیں
دختر نان می خورد	لڑکی روٹی کھاتی ہے
دختر اناں می خورد	لڑکیاں روٹی کھاتی ہیں
بادشاہ می رود	بادشاہ جاتا ہے
بادشاہاں می روند	بادشاہ جاتے ہیں
شاگرد می گوید	شاگرد کہتا ہے
شاگرداں می گویند	شاگرد کہتے ہیں
چشم خوب است	آنکھ اچھی ہے
ہشمان سیاہ خوب اند	سیاہ آنکھیں اچھی ہیں
سپ عراقی خوب است	عراقی گھوڑا اچھا ہے
اسپ ہائے عربی خوب اند	عربی گھوڑے اچھے ہیں
دست من خوب است	میرا ہاتھ اچھا ہے
دست ہائے شما خوب اند	تمہارے ہاتھ اچھے ہیں

## سبق دہم

## سبق (۱۰)

## مضاف اور مضاف الیہ

مختلف اسموں سے مضاف و مضاف الیہ کی ترکیبیں

سال وقات	وقات کا سال	روز پیدائش	پیدائش کا دن
راہ بہشت	جنت کا راستہ	آب دریا	دریا کا پانی
کوہ طور	طور کا پہاڑ	کتاب خدا	خدا کی کتاب

ش ..... ت ..... م

ش - ت - م سے مرتب شدہ فقرے اور معنی

کتابش	اس کی کتاب	کتابم	میری کتاب
اپیش	اس کا گھوڑا	اہم	میرا گھوڑا
پشمت	تیری آنکھ	چشم	میری آنکھ
گر پدائش	اس کی بلی	گر بہام	میری بلی

خاتہ ام	میرا گھر	خاتہ ات	تیرا گھر
زولیش	اس کا چہرہ	زولیم	میرا چہرہ
پایم	میرا پاؤں		

## سبق یازدہم

سبق (۱۱)

### صفت موصوف کی ترکیبیں

زن نیک	نیک عورت	آبِ پلید	گندہ پانی
کاربد	براکام	کلاہ کہنہ	پُرانی ٹوپی
آبِ سرد	ٹھنڈا پانی	تانِ گرم	گرم روٹی
مرد جوان	جوان مرد	زنِ پیر	بوزھی عورت
چاقوئے تیز	تیز چاقو	چشمِ سیاہ	سیاہ آنکھ
جامہ سفید	سفید لباس	رنگِ سُرخ	سُرخ رنگ
زولے زرد	زرد چہرہ	زولے زیبا	خوبصورت چہرہ
کارِ دگند	گند مٹھری	اسپِ فریب	موٹا گھوڑا
زنِ جاں باز	جاں باز عورت	دلِ غمگین	غمگین دل



# سبق دوازدهم

سبق (۱۲)

## اسمائے اشارہ کی مشق

اس دریا کا پانی

آب ایں دریا

اس دریا کا پانی میٹھا ہے

آب ایں دریا شیریں است

اس لڑکی کی کتاب

کتاب ایں دختر

اس سبق کو یاد کر

ایں سبق را یاد کن

وہ قلم لا

آں قلم را بیاور

وہ کتاب لا

آں کتاب را بیاور

وہ کتاب اچھی ہے

آں کتاب خوب است

یہ مدرسہ اچھا ہے

ایں مدرسہ خوب است

وہ لڑکا شیریں ہے

آں طفل شیریں است

وہ شاگرد ذہین ہے

آں شاگرد ذہین است

یہ داستان غلط ہے

ایں داستان غلط است

اس سبق کو پھر پڑھ

ایں سبق را باز خواں

ایس حکایت دلکش است	یہ حکایت دلکش ہے
آں شاگرد عاقل است	وہ شاگرد عقل مند ہے
ایں جملہ غلط است	یہ جملہ غلط ہے
آں کتاب کجا است؟	وہ کتاب کہاں ہے؟

## سبق سینر دہم

سبق (۱۳)

### خبری ترکیبیں

پیرم جوان است	میرا لڑکا جوان ہے
برادران شماعقل اند	تمہارے بھائی عقل مند ہیں
چاقوتیز است	چاقوتیز ہے
دل غمگین است	دل غمگین ہے
پیرا، ہن پاک است	لباس پاک ہے
قرآن کلام خدا است	قرآن خدا کا کلام ہے
جگر شاعر مشہور است	جگر مشہور شاعر ہے

ساغر ادیب ہے	ساغر ادیب است
راشد وکیل ہے	راشد وکیل است
ہم خدا کے بندے ہیں	ماہندگانِ خدا ایم
میرا لاکا تاجر ہے	پریم تاجر است
میری بہن ادیب ہے	خواہر من ادیب است
تمہارے لڑکے خوش خط ہیں	پسرانِ شما خوش خط اند
آج دل خوش ہیں	امروز دلہا خوش اند
سفید لباس اچھا ہے	پیراہن سفید خوب است
اونچا پہاڑ اچھا ہے	کوہ بلند خوب است

## سبق چہار دہم

سبق (۱۴)

مصدر اور ان سے فقرے

دادن..... دینا	خواندان..... پڑھنا	گفتن..... کہنا
نوشتن..... لکھنا	داشتن..... رکھنا	کردن..... کرنا
شنیدن..... سننا	رفتن..... جانا	آمدن..... آنا
گرفتن..... پکڑنا	نوشیدن..... پینا	خوردن..... کھانا

## فقرے اور معنی

راشد نے کہا	راشد گفت
ماجد گیا	ماجد رفت
نوازش نے کیا کہا؟	نوازش چه گفت؟
نوازش نے کیا کیا؟	نوازش چه کرد؟
نماز پڑھنا اچھا ہے	نماز خواندان خوب است
تم نے سلام کیا؟	شما سلام کردید؟

من سلام کردم  
تو سلام کردی؟

میں نے سلام کیا  
تو نے سلام کیا؟

## ماضی مطلق کے صیغے اور ان سے فقرے

گفت.....کہا	کرد.....کیا	خواند.....پڑھا
داشت.....رکھا	داد.....دیا	

## فقرے اور معنی

محمود کتاب خواند  
اوکار کرد  
اس نے کام کیا  
اس نے سلام کرد  
میرے لڑکے نے روزہ رکھا  
میرے بھائی نے کتاب پڑھی

محمود نے کتاب پڑھی  
اوکار کر  
اس نے کام کیا  
اس نے سلام کیا  
میرے لڑکے نے روزہ رکھا  
میرے بھائی نے کتاب پڑھی

# سبق پانزدہم

سبق (۱۵)

ماضی مطلق کے صیغے!

گفت - گفتند - گفتی - گفتید - گفتم - گفتم

صیغے اور معنی

گفت..... اس نے کہا	گفتند..... انہوں نے کہا	گفتی..... تو نے کہا
گفتید..... تم نے کہا	گفتم..... میں نے کہا	گفتم..... ہم نے کہا

فقرے اور معنی

راشد نے وضو کیا

راشد وضو کر دیا

عالیوں نے نماز پڑھی

علماء نماز کر دئے

تو نے کام کیا؟

تو کار کر دی؟

تم نے سلام کیا؟

تو سلام کر دیا؟

میں نے کہا

میں گفتم

ہم نے کہا	ما گھیم
راشد نے کہا	راشد گفت
تو نے کتاب پڑھی؟	تو کتاب خواندی؟
میں نے کتاب پڑھی	من کتاب خواندم
ہم نے کتاب پڑھی	ما کتاب خواندیم
تم نے نماز پڑھی؟	شما نماز خواندید؟
ہم نے کام کیا	ما کار کردیم

## سبق شانزدہم

سبق (۱۶)

مشقی فقرے

وہ اس شہر میں پہنچا	اُودریں دیار رسیدہ
دوستوں کی مجلس پریشان ہو گئی	مجلس یاراں پریشان شد
دنیا کا قانون کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح	آئین جہاں گا ہے چناں گا ہے چنیں
وہ پھر کابل چلا گیا	اُوہ باز بولایت کابل رفتہ
اس نے قاہرہ میں مستقل سکونت	اُودر قاہرہ اقامت واستقامت



محکم ساخت

اختیار کر لی

اُو جامع فضائل بود

وہ فضائل کا جامع تھا

اُو در صفات حمیدہ بے عدیل بود

وہ صفات حمیدہ میں بے عدیل تھا

من شمار بہ خدا سپردم

میں تمہیں خدا کے سپرد کرتا ہوں

نمی دانیم، مابعد ازیں مارا چہ پیش آید

ہم نہیں جانتے اس کے بعد ہمیں کیا پیش آئے

خداوند! تو می دانی کہ من بے گناہ ہستم

اے خدا! تو جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں

اے خدا محفوظ من باش

اے خدا میری حفاظت فرما

مجلس ایشان گلشنِ محبت بود

ان کی مجلس محبت کا باغ تھی

آتشے درد دل موجود است

دل میں ایک آگ موجود ہے

مردم این شہر اتفاق دارند

اس شہر کے تمام آدمی اتفاق رکھتے ہیں

راشد عارف کامل بود

راشد عارف کامل تھا

اُو از نوادیر روزگار بود

وہ نادر روزگار تھا

اُو در شجاعت یگانہ عصر بود

وہ بہادری میں یکتائے زمانہ تھا

اُو در حساب مہارتے کامل داشت

وہ حساب میں کامل مہارت رکھتا تھا

نور علم از جبین شام ظاہر است

علم کا نور تمہاری پیشانی سے ظاہر ہے

در نظرے اُو تاثیرے بود

اس کی نظر میں ایک تاثیر تھی

در گفتار او اثرے بود

اس کی تقریر میں ایک اثر تھا

من از قیاس حقیقت آدمی را می شناسم

میں قیاس سے آدمی کی حقیقت کو پہچان لیتا ہوں

اُو در علم طب مرتبہ بلندی می دارد

وہ علم طب میں اونچا مرتبہ رکھتا ہے

اُو در مجلس راز خود فاش گفتہ

اس نے مجلس میں اپنا راز صاف بیان کر دیا

# سبق ہفد ہم

## سبق (۱۴)

### ماضی قریب کے صیغے اور ان سے فقرے

خواندہ است خواندند خواندہ ای خواندہ اید خواندہ ام خواندہ ایم

### فقرے اور معنی

برادر شما قرآن مجید خواندہ است تمہارے بھائی نے قرآن مجید پڑھا ہے

دختران شما چہ خواندہ اند؟ تمہاری لڑکیوں نے کیا پڑھا ہے؟

برادران شما دیوان غالب خواندہ اند تمہارے بھائیوں نے دیوان غالب پڑھا ہے

تو اس کتاب را خواندہ؟ تو نے اس کتاب کو پڑھا ہے؟

بلے! خواندہ ام جی ہاں۔ پڑھا ہے

شما نماز خواندہ اید؟ تم نے نماز پڑھی ہے؟

بلے! خواندہ ایم جی ہاں۔ ہم نے پڑھی ہے

برادر شما دیوان غالب باراشد دادہ است تمہارے بھائی نے دیوان غالب باراشد کو دیا ہے

پسران ما روزہ داشتہ اند ہمارے لڑکوں نے روزہ رکھا ہے

من قرآن مجید خواندہ ام      میں نے قرآن مجید پڑھا ہے  
 من در مسجد نشیہ ام      میں مسجد میں بیٹھا ہوں  
 مادر خانقاہ نشیہ ایم      ہم خانقاہ میں بیٹھے ہیں

## سبق ہتر دہم

سبق (۱۸)

ماضی بعید کے صیغے اور ان سے فقرے

دادہ بود      دادہ بودند      دادہ بودی      دادہ بودید  
 دادہ بودم      ادہ بودیم

## مشقی فقرے

راشد مارا کتاب دادہ بود      راشد نے ہمیں کتاب دی تھی  
 ما اور ادیوان غالب دادہ بودیم      ہم نے اسے دیوان غالب دیا  
 برادران شما کتاب شما بمن دادہ بودند      تمہارے بھائیوں نے تمہاری کتاب مجھ دی تھی  
 تو مرا چہ دادہ بودی؟      تو نے مجھے کیا دیا تھا؟

من ترا کتاب دادہ بودم میں نے تجھے کتاب دی تھی  
 شاد یوان غالب بہراشد دادہ بودید تم نے دیوان غالب را شد کو دیا تھا  
 ماروزہ ہائے رمضان داشتہ بودیم ہم نے رمضان کے روزے رکھے تھے  
 ایں کتاب از کدام دکان گرفتہ بودید؟ تم نے یہ کتاب کس دکان سے لی؟  
 از دکان شمع گرفتہ بودیم ہم نے شمع کی دکان سے لی تھی  
 من ایں کتاب پیش حامد گزاشتہ بودم میں نے یہ کتاب حامد کے سامنے رکھی تھی  
 من ایں سخن بہ شما گفتہ بودم میں نے یہ بات تم سے کہی تھی  
 تو چہ دیدہ بودی؟ تو نے کیا دیکھا تھا؟  
 من بستان دیدہ بودم میں نے باغ دیکھا تھا

## سبق نواز دہم

سبق (۱۹)

ماضی استمراری کے صیغے اور ان سے فقرے

می گفتی

می گفتند

می گفت

می گفتیم

می گفتہ

می گفتید

## فقرے اور معنی

برادرِ من وعظمی گفت

میرا بھائی وعظما کہتا ہے

تو چچی گفتی؟

تو کیا کہتا ہے؟

من سخن راست می گفتم

میں سچ بات کہتا ہوں

با سخن راست می گفتم

ہم سچ بات کہتے ہیں

شما چچی گفتید؟

تم کیا کہتے ہو؟

من شعری گفتم

میں شعر کہتا ہوں

من سچائی گفتم

میں کچھ نہیں کہتا

برادرانِ من سخن راست می گفتند

میرے بھائی سچ بات کہتے ہیں

زمان بخانه شامی آمدند

عورتیں تمہارے گھر میں آتی ہیں

شعرا در محفل شامی نشستند

شاعر تمہاری محفل میں بیٹھتے ہیں

تو ایں جاچی کردی؟

تو اس جگہ کیا کرتا ہے؟

# سبق بستم

سبق (۲۰)

ماضی شکلیہ کے صیغے اور ان کے فقرے

کرده باشی	کرده باشند	کرده باشد
کرده باشیم	کرده باشند	کرده باشید

## فقرے اور معنی

راشد کار شما کرده باشد	راشد نے تمہارا کام کیا ہوگا
برادران شما کار شما کرده باشند	تمہارے بھائیوں نے تمہارا کام کیا ہوگا
توبہ مسجد نماز کرده باشی؟	تو نے مسجد میں نماز پڑھی ہوگی
شما این کتاب را در مدرسه دیدہ باشید	تم نے یہ کتاب مدرسہ میں دیکھی ہوگی

تم نے کیا دیکھا ہوگا؟	شما چہ دیدہ باشید؟
میں نے اس کتاب کو دیکھا ہوگا	من ایں کتاب را دیدہ باشم
اس نے میرا کام کیا ہوگا	او کار من کردہ باشد
انہوں نے کیا کام کیا ہوگا؟	آں ہا چہ کردہ باشند؟
میں اس جگہ گیا ہوں گا	من آں جا رفتہ باشم
ہم نے اس کتاب کو دیکھا ہوگا	ما ایں کتاب را دیدہ باشیم
ہم مسجد میں گئے ہوں گے	ما در مسجد رفتہ باشیم
وہ مدرسہ میں گئے ہوں گے	آنہا در مدرسہ رفتہ باشند
اس نے تمہارا کام کیا ہوگا	او کار شما کردہ باشد

## سبق بست و یکم

سبق (۲۱)

فعل مستقبل کے صیغے اور ان سے فقرے

خواہی رفت

خواہند رفت

خواہد رفت

خواہیم رفت

خواہم رفت

خواہید رفت



## فقرے اور معنی

راشد بہ مدرسہ خواہد رفت	راشد مدرسہ جانا چاہتا ہے
اہل محلہ کجا خواہند رفت؟	اہل محلہ کہاں جانا چاہتے ہیں؟
تو کجا خواہی رفت؟	تو کہاں جانا چاہتا ہے؟
شما کجا خواہید رفت؟	تم کہاں جانا چاہتے ہو؟
من در مسجد خواہم رفت	میں مسجد میں جانا چاہتا ہوں
مدرسہ خواہیم رفت	ہم مدرسہ میں جانا چاہتے ہیں
من بہ بستان خواہم رفت	میں باغ میں جانا چاہتا ہوں
ماہیرون مسجد خواہیم رفت	ہم مسجد سے باہر جانا چاہتے ہیں
ایں مردم کجا خواہند رفت؟	یہ لوگ کہاں جانا چاہتے ہیں؟
بہ بستان خواہند رفت	باغ میں جانا چاہتے ہیں
آں جاچہ خواہند کرد؟	وہاں کیا کرنا چاہتے ہیں؟
برادران خود را خواہند دید	اپنے بھائیوں کو دیکھنا چاہتے ہیں
شنیدہ ام امروز را شد مدرسہ نخواہند رفت	سنا ہے آج راشد مدرسہ نہیں جانا چاہتا ہے

# سبق بست و دوم

سبق (۲۲)

مختلف مصدروں سے مضارع اور ان سے فقرے

گمید	خواند	دہد	کند
دارد	آید	خواہد	آموزد
رسد	بود	باشد	یابد
رود	شود	باید	آرد
گیرد	نویسد	بید	داند

فقرے اور معنی

تمہارا بھائی کیا کرتا ہے؟

برادر شما چه کند؟

وہ باہر جاتا ہے

اوپر وہ رود

راشد خط لکھتا ہے

راشد خط نویسد

ماجد روپیہ لیتا ہے

ماجد روپیہ بگیرد

یہ فقرہ کیا معنی رکھتا ہے؟

ایں فقرہ چہ معنی دارد؟

محمود اپنا سبق یاد کرتا ہے

محمود سبق خود آموزد

ہر شخص کو چاہیے کہ نماز پڑھے

ہر کس را باید کہ نماز کند

راشد کیا کرتا ہے؟

راشد چہ کند؟

گیہوں کا آٹا لاتا ہے

آرد گندم بیارد

کتاب لاتا ہے

کتاب بیارد

## سبق بست و سوم

سبق (۲۳)

فعل حال کے صیغے اور ان سے فقرے

می کنی

می کنند

می کند

می کلیم

می کنم

می کلید

## مشقی فقرے

راشد کاری کند	راشد کام کرتا ہے
برادران شما کاری کنند؟	تمہارے بھائی کام کرتے ہیں؟
تو چہی کنی؟	تو کیا کرتا ہے؟
شما چہی کدید؟	تم کیا کرتے ہو؟
من کاری کنم	میں کام کرتا ہوں
ما کاری کنیم	ہم کام کرتے ہیں
من مشق می کنم	میں مشق کرتا ہوں
ما مشق می کنیم	ہم مشق کرتے ہیں
او بند رسی نمی رود	وہ درسی نہیں جاتا
او کاری نمی کند	وہ کام نہیں کرتا
برادران شما بمسجد می روند	تمہارے بھائی مسجد جاتے ہیں
تو بشہی روی؟	کیا تو شہر جاتا ہے؟
من بہستان می روم	میں باغ میں جاتا ہوں

# سبق بست و چہارم

سبق (۲۳)

مشقی فقرے

وہ باغ نہیں جاتا	اُویہستان نمی رود
وہ سب مدرسہ جاتے ہیں	آنها بدرستی روند
کیا تو باغ جاتا ہے؟	تو بہستان می روی؟
میں مدرسہ جاتا ہوں	من بیدرستی روم
تم کہاں جاتے ہو؟	شما کجای روید؟
میں شہر جاتا ہوں	من بہ شہری روم
میں باغ جاتا ہوں	من بہستان می روم
ہم مدرسہ جاتے ہیں	ما بیدرستی رویم
وہ روٹی نہیں کھاتا	اونان نمی خورد
ہم روٹی کھاتے ہیں	مانان می خوریم
تو کیا لکھتا ہے؟	تو چہ می نویسی؟
میں خط لکھتا ہوں	من خط می نویسم

من ایس کتاب می گیرم

من ایس کتاب می گیرم

نوازش کہاں گیا؟

نوازش کجارت؟

نوازش کلام اللہ پڑھتا ہے

نوازش کلام اللہ می خواند

من جامع مسجد جاتا ہوں

من بہ مسجد جامع می روم

## سبق بست و پنجم

سبق (۲۵)

مختلف مصدروں کے امر حاضر اور ان سے فقرے

گو بخواں بدہ بکن بیا برو بشنو بنویس  
بشو بنیں بنشیں بیار بگیر بداں

مشقی فقرے

کتاب لا

کتاب بیار

ٹھنڈا پانی لا

آب سرد بیار

میرے سامنے آ

پیش من بیا

اپنے ہاتھ دھو

دست خود بشو

پند بزرگاں بشنو	بزرگوں کی نصیحت سن
سبق خود بخواں	اپنا سبق پڑھ
کتاب خود بگیر	اپنی کتاب لے
بیدار سرد	بیدار سرد جا
بہ مسجد جامع برو	جامع مسجد جا
وضو کن	وضو کر
خدا را یاد کن	خدا کو یاد کر
با آرام بنشین	آرام سے بیٹھ
کتاب را بین	کتاب کو دیکھ

## سبق بست و ششم

سبق (۲۶)

مختلف مصدروں کے نہیں حاضر اور ان سے فقرے

نخواں	مرد	گمو	مکن
مرد	مدار	مباش	



## مشقی فقرے

کتاب کو غلط نہ پڑھ	کتاب را غلط نخوان
غلط بات نہ کہو	سخن غلط مگو
خدا سے غافل نہ رہ	از خدا غافل مباش
بدکاروں کی مجلس میں نہ جا	بہ مجلس بدکاراں مرو
اپنی کتاب کو خراب نہ کر	کتاب خود را خراب مکن
نماز سے غفلت نہ کرو	از نماز غفلت مکنید
اس کتاب کو ہاتھ سے نہ دے	ایں کتاب را از دست مدہ
آج باغ نہ جا	امروز بہ بہستان مرو
اس مجلس میں شرم نہ کر	در ایں مجلس شرم مکن
شعر کو غلط نہ پڑھ	شعر را غلط نخوان
حق کے اظہار میں شرم نہ کر	در اظہار حق شرم مکن
نماز پڑھنے سے غافل نہ رہ	از نماز خواندن غافل مباش
آخرت سے غافل نہ ہو	از آخرت غافل مشو
کسی کے درپے آزار نہ ہو	مباش درپے آزار

# سبق بست و ہفتم

سبق (۲۷)

مشقی فقرے

یہ کیا ہے؟	ایں چیست؟
یہ میز ہے	ایں میز است
وہ کیا ہے؟	آں چیست؟
وہ قمیص ہے	آں قمیص است
راشد نے کیا کہا؟	راشد چه گفت؟
ارشد نے کیا کیا؟	ارشد چه کرد؟
حامد کیا لے گیا؟	حامد چه برد؟
راشد نے کیا خریدا؟	راشد چه خرید؟
حامد محمود درفت	حامد با محمود درفت
میز پر کیا ہے؟	بر میز چیست؟
راشد نے امجد سے کیا کہا؟	راشد به امجد چه گفت؟
قاسم اس مکان میں نہیں تھا	قاسم در آں مکان نبود
محمود نے راشد کو کیا دیا؟	محمود به راشد چه داد؟
اس عورت نے کیا کھایا؟	ایں زن چه خورد؟

راشد کیوں نہیں آیا؟

راشد چہ انیامد؟

محمود کہاں سے آیا؟

محمود از کجا آمد؟

راشد لکھنؤ سے آیا

راشد از لکھنؤ آمد

## سبق بست و ہشتم

سبق (۲۸)

مشقی فقرے

کیا ہوا؟

چہ شد؟

راشد نے کیا دیکھا؟

راشد چہ دید؟

امجد نے کیا پڑھا؟

امجد چہ خواند؟

یہ بچہ ذہین ہے

ایں طفل ذہین است

راشد صبح یہاں تھا

راشد صبح ایں جا بود

تمہارے بھائی وہاں نہیں گئے

برادران شما آن جا نہ رفتند

تمہارے لڑکے یہاں نہیں آئے

پسران شما ایں جا نیامدند

تمہارے بھائی کہاں سے آئے؟

برادران شما از کجا آمدند؟

لاہور سے آئے ہیں

از آمدید لاہور

میرے بھائی باغ گئے ہیں

برادران من بہ باغ رفتند

راشد اور ماجد کہاں ہیں؟

راشد و ماجد کہاں ہستند؟

از باغ آمدند و آب نوشیدند      باغ سے آئے ہیں اور پانی پی رہے ہیں  
مسعود بہ شاپہ گفت؟      مسعود نے تم سے کیا کہا؟  
ارشاد بہ شاپہ داد؟      ارشد نے تمہیں کیا دیا؟  
او بہ من بیچ نہ داد      اس نے مجھے کچھ نہیں دیا

## سبق بست و نیم

سبق (۲۹)

مشقی فقرے

ایں کتاب لائق مطالعہ است      یہ کتاب مطالعہ کے لائق ہے  
ایں دو البیاء مجرب است      یہ دو ابہت مجرب ہے  
من پسران و دختران بہ تعداد      میں لڑکے اور لڑکیاں برابر کی  
مساوی دارم      تعداد میں رکھتا ہوں  
من ایں کلام زبانی بعضے مردم شنیدہ ام      میں نے یہ کلام بعض لوگوں کی زبان سے سنا ہے  
من کتاب ارسال کردہ ام شاید رسیدہ باشد      میں نے کتاب بھیجی ہے، شاید پہنچی ہوگی  
در محفل مایہج مکروہ واقع نشد      ہماری محفل میں کوئی بری بات واقع نہیں ہوئی  
امروز بوقت سہ پہر مجلس انعقاد یافت      آج سہ پہر کو ایک مجلس منعقد ہوئی  
قسم خوردم کہ من بے گناہ ہستم      میں قسم کھاتا ہوں کہ میں بے گناہ ہوں  
در علم شاپہ گناہ من است؟      تمہارے علم میں میرا کیا گناہ ہے؟

نشان پر ہیز گاری دریمائے اونیایاں بود پر ہیز گاری کا نشان اس کی پیشانی سے ظاہر تھا  
کلام راشد اعتبارے ندارد کلام کا اعتبار نہیں رکھتا  
وقتے کہ ملاقات خواہد شد جس وقت کہ ملاقات ہوگی  
مراسلات متکاثرہ از شمار سید تمہارے بہت سے مراسلے موصول ہوئے  
آنچه شما کردید خوب کردید جو کچھ تم نے کیا اچھا کیا  
ہرچہ باشد برائے خدا باشد جو کچھ ہو خدا کے لئے ہو  
ہرچہ بخاطر شامی رسد مناسب است جو کچھ تمہارے دل میں آئے بہتر ہے  
آں کنید کہ در آں مرضی خدا باشد وہ کرو کہ جس میں خدا کی مرضی ہو

## سبق سیم

سبق (۳۰)

### مشقی فقرے

ارشاد شما سرمایہ سعادت است آپ کا ارشاد سرمایہ سعادت ہے  
در مکتوب شما داستان غم مرقوم بود آپ کے خط میں داستان غم لکھی ہوئی تھی  
اے محترم! معلوم باد اے محترم چچا آپ کو معلوم ہو  
برادران راشد مراد تراز سگی شمارند راشد کے بھائی مجھے کتے سے بدتر سمجھتے ہیں  
ایں کلام خالی از فصاحت نیست یہ کلام فصاحت سے خالی نہیں  
برادران من یہاں چیزے نمی خواہند میرے بھائی کچھ نہیں جانتے

خطِ راشد از مکہ رسید      راشد کا خط مکہ سے آیا ہے  
بسیار باادب است      بہت ہی باادب ہے  
من بغایت مشتاق دید ہستم      میں بہت ہی مشتاق دید ہوں  
من مشتاقِ جمالِ آن صاحبِ کمال ہستم      میں اس صاحبِ کمال کے جمال کا مشتاق ہوں  
محبتِ خالص سرمایہٴ سعادت است      خالص محبت سرمایہٴ سعادت ہے  
الحمد للہ از نماز فجر فارغ شدیم      الحمد للہ ہم نماز فجر سے فارغ ہوئے  
راشد چہ حرفِ عاقلائی زند      راشد کیا عقلمندی کی بات کہتا ہے  
حالِ من بخداے تعالیٰ روشن است      میرا حال خدا پر روشن ہے  
حالِ من خدایِ داند      میرا حال خدا جانتا ہے

## سبق سی ویکم

سبق (۳۱)

### مشقی فقرے

شکر خدا کا امروز از جملہ اترافِ خلاصی میسر شد      خدا کا شکر ہے کہ آج قرض سے نجات مل گئی  
برادرِ من بغایت نیک است      میرا بھائی بہت ہی نیک ہے  
ایں قلت یہ از کثرت است      یہ قلت، کثرت سے بہتر ہے  
اگر ایں کار شمارِ خوش نمی آید ترک کنید      اگر یہ کام تمہیں ناپسند ہے ترک کر دو  
آں کنید کہ خوشی شما باشد      وہ کرو کہ جس میں تمہاری خوشی ہے

آفتاب یک قد نیزہ برآمدہ کہ خطا رسید آفتاب ایک نیزہ بلند ہو رہا تھا کہ خط پہنچ گیا

نیم روز شدہ بود کہ خطا رسید نصف دن ہوا تھا کہ خط پہنچا

خدا ایں کار مرا بجا آساں کرد خدا نے اس کام کو ہمارے لئے آسان کر دیا

اکابر گفتہ اند کہ ادب بہتر است بزرگوں نے کہا ہے کہ ادب بہتر ہے

شنیدہ ام کہ راشد دختر خود را بہ پسر حامد میں نے سنا ہے کہ راشد نے اپنی لڑکی کا

خطبہ کرد نکاح حامد سے کر دیا

راشد بہ حامد طرح محبت انداختہ راشد نے حامد کے ساتھ دوستی کی طرح ڈال دی

خدا مرد بلند ہمت را دوست می دارد خدا بلند ہمت آدمی کو دوست رکھتا ہے

داعمال پاکیزہ را بہ نظر قبول شرف می سازد اور پاکیزہ اعمال کو نظر قبول سے شرف فرماتا ہے

شرم می دارم از طوفان معصیت طوفان معصیت سے شرمسار ہوں

راشد بیا میں سخن تسلی یافتہ راشد نے اس بات سے تسلی پائی

سخن راشد بے سود بود راشد کی بات بے فائدہ تھی

ہنر افضل بہترین سخن گفتن است افضل کا ہنر بہترین بات کہنا ہے

غم ملت لازم است غم کا غم لازم ہے

من حکایت غم یاد درام میں غم کی حکایت یاد رکھتا ہوں



# سبق سی وسوم

سبق (۳۳)

اعداد اور ان سے فقرے

یک دو سہ چار پنج شش  
ہفت ہشت نہ

## فقرے اور معنی

من نماز پنج وقت ادا می کنم	میں پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہوں
در نماز پنج وقت خیر و برکت است	پانچ وقت کی نماز میں خیر و برکت ہے
بوقت صبح دو رکعت فرض است	صبح کے وقت دو رکعت فرض ہے
بوقت ظہر چار رکعت فرض است	ظہر کے وقت چار رکعت فرض ہے
وقت عصر چار رکعت	عصر کے وقت چار رکعت
وقت مغرب سہ رکعت	مغرب کے وقت تین رکعت
وقت عشا چار رکعت	عشاء کے وقت چار رکعت



شما چند تاپیر دارید؟      تمہارے کتنے لڑکے ہیں؟

سہ پیرم دارم      تین لڑکے ہیں

یک، ہفت سالہ است      ایک سات سال کا ہے

یک ہشت سالہ است      ایک آٹھ سال کا ہے

یک نہ سالہ است      ایک نو سال کا ہے

من شش کتاب دارم      میرے پاس چھ کتابیں ہیں

من، ہفت کتاب دارم      میرے پاس سات کتابیں ہیں

من ہشت کتاب دارم      میرے پاس آٹھ کتابیں ہیں

من نہ مکان دارم      میرے پاس نو مکان ہیں

## سبق سی و چہارم

سبق (۳۳)

دہائی کے اعداد اور ان سے فقرے

دہ      بست      سی      چہل      پنجاہ      شہت

ہفتاد      ہشتاد      نود      صد

## فقرے اور معنی

نوازش تو کتنے دن کی رخصت چاہتا ہے؟	نوازش چہ روز رخصت می خواہی؟
میں دس دن کی رخصت چاہتا ہوں	رخصت دہ روز می خواہم
میرا بھائی بیس سال کا ہے	برادر من بست سالہ است
میرا چچا چالیس سال کا ہے	عم من چهل سالہ است
میرا باپ اسی سال کا ہے	پدر من ہشتاد سالہ است
نوازش کا باپ نوے سال کا ہے	پدر نوازش نود سالہ است
خالہ کا دادا سو برس کا ہے	جد خالہ صد سالہ است
سانھ منٹ کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے	شصت دقیقہ یک ساعت است
ماجد کا چچا ستر سال کا ہے	عم ماجد ہفتاد سالہ است
پیغمبر کی روح مقدس پر سو رحمتیں	صدر رحمت بر روح پیغمبر
نوازش! دس سے بیس تک شمار کر	نوازش! از دہ تا بست شمار

(بارہ)	دوازدہ	(گیارہ)	یازدہ
(چودہ)	چہار دہ	(تیرہ)	سیزدہ
(سولہ)	شانزدہ	(پندرہ)	پانزدہ
(اٹھارہ)	ہتر دہ	(سترہ)	ہفتدہ
(بیس)	بست	(انیس)	نوزدہ

## سبق سی و پنجم

سبق (۳۵)

ہفتہ کے سات دن

سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ
آدینہ (جمعہ)	پنج شنبہ		چار شنبہ

## مشقی فقرے

روز شنبہ مبارک است	ہفتہ کا دن مبارک ہے
بروز یکشنبہ عزم سفر دارم	اتوار کے دن سفر کا ارادہ رکھتا ہوں
روز دوشنبہ حضرت سرور عالم پیدا شدند	پیر کو حضور سرور عالم پیدا ہوئے
شب سہ شنبہ حضرت فاطمہ فوت شدند	منگل کی شب کو حضرت فاطمہ کی وفات ہوئی
بروز چار شنبہ تعطیل است	بدھ کے روز چھٹی ہے
روز پنجشنبہ مبارک است	جمعرات کا دن مبارک ہے
روز آدینہ مقدس است	جمعہ کا دن مقدس ہے

بہ ہمیں روز نماز جمعہ می کنند  
 اسی روز نماز جمعہ پڑھتے ہیں  
 بروز شنبہ قرآن می خوانم  
 ہفتہ کے دن میں قرآن پڑھتا ہوں  
 بروز جمعہ در مدرسہ تعطیل می شود  
 جمعہ کے دن مدرسہ میں چھٹی ہوتی ہے  
 من بروز چہار شنبہ در باغ می روم  
 میں بدھ کے روز باغ میں جاتا ہوں  
 من بروز جمعہ خطبہ می خوانم  
 میں جمعہ کے روز خطبہ پڑھتا ہوں

## سبق سی و ششم

سبق (۳۶)

قمری مہینے

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر
جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب	شعبان
رمضان	شوال	ذوالعقدہ	ذوالحجہ

## مشقی فقرے

دہم محرم روز عاشورا است  
 دسویں محرم روز عاشورا ہے  
 بہ ہمیں روز امام حسین در کربلا شہید شدند  
 اسی روز حضرت امام حسین کربلا میں شہید ہوئے

ماہ صفر مبارک است      صفر کا مہینہ مبارک ہے  
 دوازدہم ربیع الاول روز میاں داست      بارہویں ربیع الاول روز میاں د ہے  
 ہفتدہم ربیع الآخر روز ولادت سترہ ربیع الآخر حضرت عبدالقادر کا روز  
 عبدالقادر است      ولادت ہے  
 در ماہ رجب زکوٰۃ می دہند      ماہ رجب میں زکوٰۃ دیتے ہیں  
 ششم رجب روز وفات حضرت خواجہ چشتی رجب حضرت خواجہ معین الدین  
 معین الدین است      کاروز وفات ہے  
 پانزدہم شعبان شب برات است      پندرہ شعبان کو شب برات ہے  
 ماہ رمضان مقدس است      رمضان کا مہینہ مقدس ہے  
 یکم شوال عید الفطر است      یکم شوال روز عید الفطر ہے  
 دہم ذوالحجہ عید الاضحیٰ است      دسویں ذوالحجہ کو عید الاضحیٰ ہے  
 بتاریخ نہم ذوالحجہ حج می گزارند      نویں ذوالحجہ کو حج ادا کرتے ہیں  
 ماہ ربیع الاول مبارک است      ماہ ربیع الاول مبارک ہے

## سبق سی و ہفتم

سبق (۳۷)

مشقی فقرے

نوازش نے قینچی خریدی	نوازش مقراض خرید
محمود نے اسلام آباد نہیں دیکھا	محمود اسلام آباد نہ دید
راشد کتاب نہیں لے گیا	راشد کتاب نہ برد
ماجد نہیں آیا	ماجد نیامد
محمود نے کیا خریدا؟	محمود چه خریدا؟
راشد محمود کے ساتھ گیا	راشد با محمود رفت
یہ کتاب جمال کی ہے	ایں کتاب از جمال است
ماجد نے راشد سے کیا کہا؟	ماجد بہ راشد چه گفت؟
کتاب الماری میں سے برآمد ہوئی	کتاب از الماری برآمد
نوازش نے کتاب یہاں سے خریدی	نوازش کتاب ازیں جا خرید
ماجد اس مکان میں نہیں تھا	ماجد در آں مکان نہ بود
اس مکان میں کوئی آدمی نہیں ہے	ہیچ کس دریں خانہ نیست
جمال فرش پر بیٹھا	جمال بر فرش نشست

نوازش نے مظفر کو کتاب نہیں دی

نوازش کتاب یہ مظفر نہ داد

وہ درویش کہاں گیا؟

آں درویش کجارت؟

اس عورت نے کیا کھایا؟

ایں زن چہ خورد؟

## سبق سی و ہشتم

سبق (۳۸)

مشقی فقرے

لوگوں نے کہا آج عید ہے

مردماں گفتند امروز عید است

میرے بھائی وہاں نہیں گئے

برادران من آن جا نہ رھند

دانا لوگوں نے فرمایا، علم نعمت ہے

دانایاں فرمودند علم نعمت است

تمہارے لڑکے یہاں نہیں آئے

پسران شما این جا نیامدند

عورتیں باغ میں بیٹھی ہیں

زنان درستان نشستند

تمہارے لڑکے کہاں سے آئے ہیں؟

پسران شما از کجا آمدند؟

پنڈی سے آئے ہیں

از پنڈی آمدند

تمہارے بھائی باغ گئے ہیں

برادران شما بہ باغ رھند

ان لڑکوں نے چاقو احمد سے لیا ہے

ایں طفلان چاقو از احمد گرھند



آں کساں از مکہ آمدند      وہ لوگ مکہ سے آئے ہیں  
 مردماں گفتند ایں کتاب خوب است      لوگ کہتے ہیں یہ کتاب اچھی ہے  
 بزرگاں فرمودند ایں کار بہتر است      بزرگوں نے کہا یہ کام اچھا ہے  
 برادر من بہ مکہ نہ رھند      میرے بھائی مکہ نہیں گئے  
 برادران شامہ لاہور نہ رھند      تمہارے بھائی لاہور نہیں گئے  
 پسران من از حیدرآباد آمدند      میرے لڑکے حیدرآباد سے آئے ہیں  
 شاگرداں از استاد چہ شنیدند؟      شاگرد استاد سے کیا سنتے ہیں؟  
 راشد و ماجد غمی نبودند      راشد اور ماجد کندھ بن نہیں تھے

## سبق سی و نہم

سبق (۳۹)

### مشقی فقرے

برادران شامہ کجاستند؟      تمہارے بھائی کہاں ہیں؟  
 در بستان هستند      باغ میں ہیں  
 آں جا نیستند      وہاں نہیں ہیں  
 ایں چہ کسانند؟      یہ کون لوگ ہیں؟



ایں علمائے مصر اند  
یہ علمائے مصر ہیں  
چہ کار بود، کہ برادران شما آں جارفتند؟  
کیا کام تھا کہ تمہارے بھائی وہاں گئے؟  
سالہا شد، کہ آنہا نیامدند  
کئی سال ہو گئے کہ وہ نہیں آئے  
پسران شما کجا هستند؟  
تمہارے لڑکے کہاں ہیں؟  
در مسافر خانہ هستند  
مسافر خانہ میں ہیں  
در مدرسہ هستند  
مدرسہ میں ہیں  
چاقو کجا است؟  
چاقو کہاں ہے؟  
در قلمدان نیست  
قلمدان میں نہیں ہے  
پسران من آب نوشیدند  
میرے لڑکے پانی پی رہے ہیں  
باغبان کجا است؟  
مالی کہاں ہے؟  
در بہستان نیست  
باغ میں نہیں ہے

## سبق چہلم

سبق (۴۰)

مشقی فقرے

شما چه گفتید؟  
آپ نے کیا کہا؟  
چچ نہ گفتم  
میں نے کچھ نہیں کہا

آپ کہاں سے آئے؟	از کجا آمدید؟
میں بازار سے آیا ہوں	از بازار آمدم
تم نے بزرگوں کو دیکھا؟	شہبزرگاں را دیدید؟
میں نے نہیں دیکھا	من ندیدم
آپ نے کیا پڑھا؟	شما چه خواندید؟
ہم نے کچھ نہیں پڑھا	چج نہ خواندیم
آپ نے بزرگوں کو نہیں دیکھا؟	شہبزرگاں را ندیدید؟
میں نے بزرگوں کو دیکھا	من بزرگاں را دیدم
آپ نے بادشاہی مسجد نہیں دیکھی؟	شما "بادشاہی مسجد" را ندیدید؟
میں نے نہیں دیکھی	من ندیدم
ہم نے وزیراعظم کو نہیں دیکھا	ما وزیراعظم را ندیدیم
میں نے جامع مسجد کو دیکھا	من جامع مسجد را دیدم
ہم نے کعبہ کو نہیں دیکھا	ما کعبہ را ندیدیم
تو صبح سے شام تک کہاں تھا	از صبح تا شام کجا بودی؟
میں باغ میں تھا	من در بستاں بودم
میں نے یہ کتاب ماجد سے خریدی	من این کتاب از ماجد خریدم

## سبق چہل وکیم

سبق (۳۱)

چند مشقی فقرے

جاں از تن بر آمد	جان تن سے نکلی
روح در بدن است	روح جسم میں ہے
برادران شامتا صبح با من بودند	تہارے بھائی صبح تک میرے ساتھ تھے
شامہ دفتر بروقت رسیدید	تم صبح وقت پر دفتر پہنچے
ما از صبح تا شام در دفتر بودیم	ہم صبح سے شام تک دفتر میں تھے
شمارا با من چه کار است؟	تمہیں مجھ سے کیا کام ہے؟
مرا استاد فرمودہ کتاب کرا دادی؟	مجھ سے استاد نے فرمایا کہ تو نے کتاب کسے دی؟
من گفتم، بہراشد دادم	میں نے کہا، براشد کو دی ہے
شامہ دفتر چرا نیامدید؟	تم دفتر کیوں نہیں آئے؟
من از صبح تا شب در خانہ بودم	میں صبح سے رات تک گھر میں تھا
شما اورا کتاب دادید؟	تم نے اسے کتاب دی؟

بلے، اور کتاب دادم  
 ہاں۔ میں نے اسے کتاب دی  
 من درخانہ بودم  
 میں مکان میں تھا  
 راشد در انتظار بود  
 راشد انتظار میں تھا  
 ایشان در انتظار بود  
 وہ انتظار میں تھا  
 ہما احباب چشم براہ بودند  
 سب دوست انتظار کر رہے تھے  
 آل زناں بہ شامچہ دادند؟  
 ان عورتوں نے تمہیں کیا دیا؟  
 بیچ نہ دادند  
 کچھ نہیں دیا

## سبق چہل و دوم

سبق (۴۲)

### چند مشقی فقرے

مارا ازیں چہ کہ گاؤ آمد و خر رفت  
 ہمیں اس سے کیا کہ گائے آئی اور گدھا گیا  
 ایں کتاب از کہ خریدی؟  
 یہ کتاب تو نے کس سے خریدی؟  
 از راشد خریدم  
 میں نے راشد سے خریدی  
 کتاب بر میز نهاد  
 کتاب میز پر رکھ

ہم باغ سے اتار لائے	ما از باغ اتارا آوردیم
ہم نے اتار اس جگہ کھائے	ما تار این جا خوردیم
میں انتظار کر رہا تھا	من چشم براہ بودم
میں نے شربت روح افزا پیا	من شربت روح افزا نوشیدم
تم ملتان سے کیا لائے؟	شما از ملتان چہ آوردید؟
سیب لایا ہوں	سیب آوردم
یہ سرخ انگور ہے	این انگور سرخ است
نوازش بکھر گیا	نوازش بہ خانہ رفت
کھانا کھایا، اور چائے پی	طعام خورد و چائے نوشید
میں اور نوازش باغ گئے	من و نوازش بہ باغ رفتیم
اور ہم نے وہاں سیب کھائے	و آں جا سیب خوردیم
یہ کیا ہوا؟	این چہ شد؟
نوازش نے سیب زمیں پر کیوں ڈال دیا؟	نوازش سیب را بر زمین چرا افتاد؟

# سبق چہل وسوم

سبق (۳۳)

چند مشقی فقرے

ترا بہ عقل چه کار؟	تجھے عقل سے کیا کام؟
شباً آن جا چه کردید؟	تم نے وہاں کیا کیا؟
چیزے خوردم و بہ دفتر آدم	کچھ کھایا اور دفتر آ گیا
ایں کتاب از کیست؟	یہ کتاب کس کی ہے؟
مرا چه خبر از کیست؟	مجھے کیا خبر، کس کی ہے؟
یکے رفت و دیگرے آمد	ایک گیا اور دوسرا آ گیا
از نوازش خبرے شنیدم	میں نے نوازش سے ایک خبر سنی ہے
مرا ایک کتاب بس است	مجھے ایک کتاب کافی ہے
من نوازش را دیدم و گریستم	میں نے نوازش کو دیکھا اور رویا
نوازش دریں محفل حرفے نہ گفت	نوازش نے اس محفل میں ایک حرف نہیں کہا
ہر کہ کار کرد بدولت رسید	جس نے کام کیا وہ دولت تک پہنچا

مردے کہ از شما کتاب خرید بہ کشمیر رفت جس آدمی نے تم سے کتاب خریدی تھی وہ کشمیر گیا  
 بزرگاں کہ صبح ایں جا بودند بہ سکر رفتند جو بزرگ صبح یہاں تھے سکر گئے  
 بہ ہر جا کہ رفتم دوستان را دیدم میں جس جگہ گیا دوستوں کو دیکھا  
 آں کیست کہ بے استغاکہ رفت؟ وہ کون ہے جو استیشن گیا

## سبق چہل و چہارم

سبق (۴۴)

مشقی فقرے

ارشاد نے چاقو تیز کیا	ارشاد چاقو تیز کرد
نوازش محنت کرتا ہے	نوازش محنت می کند
ماجد روٹی کھاتا ہے	ماجد نان می خورد
نوازش نے مجھ سے ایک بات کہی	نوازش سخنے بہ من گفت
منظر گھر گیا	منظر بہ خانہ رفت
ایک آتا ہے اور دوسرا جاتا ہے	یکے کی آید و دیگرے کی رود
وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟	او چه خواهد کرد



تہمارے بھائی کیا کرنا چاہتے ہیں	برادران شامچہ خواہند کرد
میں کام کرنا چاہتا ہوں	من کار خواہم کرد
ہم محنت کرنا چاہتے ہیں	ما محنت خواہم کرد
میں اس جگہ جانا چاہتا ہوں	من آں جا خواہم رفت
راشد کیا کرتا ہے؟	راشد چی کند؟
کتاب پڑھتا ہے	کتاب می خواند
نوازش اور ماجد کیا کر رہے ہیں؟	نوازش و ماجد چی کنند؟
کھانا کھا رہے ہیں	طعام می خورند
تم کیا کرتے ہو؟	شامچی کنید؟
کھانا کھا رہا ہوں	طعام می خورم
سیب کھا رہا ہوں	سیب می خورم



## سبق چہل و پنجم

سبق (۴۵)

مشقی فقرے

تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟ (تم نے کیا گم کر دیا)	شاہ گم کردہ اید؟
کتاب کھو گئی (میں نے کتاب م کر دی)	کتاب گم کردہ ام
میں جہاز میں بیٹھا ہوں	من در جہاز نشستم
وہ جہاز میں بیٹھا ہے	او در جہاز نشسته است
نوازش انگور چمن سے لایا ہے	نوازش انگور از چمن آورده است
میں نے کراچی میں اسباق حاصل کئے ہیں	من در کراچی در سہا گرفته ام
تم نے غلط کہا ہے	شما غلط گفتہ اید
تم نے غلط نہیں کہا ہے	شما غلط نہ گفتہ اید
راشد، ماجد کو کہاں لے گیا ہے؟	راشد، ماجد را کہاں بردہ است؟
تو کیوں ہنسا؟	تو چرا خندیدہ؟
تم نے میز پر سے کیا اٹھایا؟	از میز چہ برداشتہ اید؟

من و نوازش شیش محل دیدہ ایم میں نے اور نوازش نے شیش محل دیکھا ہے

اگر نوازش ایں خبر دادہ است غلط است اگر نوازش نے یہ خبر دی ہے غلط ہے

ایں بیان درست نیست یہ بیان درست نہیں ہے

آنچه شام نوشته اید درست است جو کچھ تم نے لکھا ہے صحیح ہے

ارشد چوں شیر را دید بر زمین افتاد ارشد نے جب شیر کو دیکھا زمین پر گر پڑا

من چنین نگفتہ ام میں نے ایسا نہیں کیا

شما چنین نہ فرمودہ اید آپ نے ایسا نہیں فرمایا

## سبق چہل و ششم

سبق (۳۶)

مشقی فقرے

بزرگاں ہمچیں گفتہ اند بزرگوں نے ایسا کہا ہے

شما بہ را شد چہ گفتہ بودید؟ تم نے را شد سے کیا کہا تھا؟

کدام کس در خانہ آمدہ بود؟ کون آدی گھر میں آیا تھا؟

پسران من بہ مری می رفتند میرے لڑکے مری جا رہے ہیں

ماہ لاہوری رقصیم	ہم لاہور جاتے ہیں
شما کجای رقصید؟	تم کہاں جا رہے ہو؟
من بہ پشاور می رقصم	میں پشاور جاتا ہوں
جائے تنگ صحت را خراب می کند	تنگ جگہ صحت کو خراب کرتی ہے
ایں کتاب از کجا آوردہ؟	تو یہ کتاب کہاں سے لایا؟
شما ایں سیب از کجا آوردہ اید؟	تم یہ سیب کہاں سے لائے ہو؟
نوازش خیال خام می دارد	ارشاد غلط خیال رکھتا ہے
من ایں شعرا ز کسے شنیدہ ام	میں نے یہ شعر کسی سے سنا ہے
من ہاں سیب از بازار آوردہ ام	میں یہ سیب بازار سے لایا ہوں
راشد خن تلخ می گوید	راشد کڑوی بات کہتا ہے
ایں کتاب از کیست؟	یہ کتاب کس کی ہے؟
من نمی دانم	میں نہیں جانتا

## سبق چہل و ہفتم

سبق (۳۷)

مشقی فقرے

من بہ نوازش سخن درست گفتہ بودم	میں نے نوازش سے صحیح بات کہی تھی
من سخن دروغ نمی گویم	میں جھوٹی بات نہیں کہتا
نوازش بہ ارشد چہ گفتہ بود؟	نوازش نے ارشد سے کیا کہا تھا؟
شما بہ مری چہ ارفتہ بودید؟	تم مری کیوں گئے تھے؟
ایں ہمہ مردان نیک ہستند	یہ سب نیک آدمی ہیں
ایں سیب خام است	یہ سیب کچا ہے
من یک شب آں جا بودم	میں ایک رات اس جگہ تھا
ارشد از دہ روز بیمار است	ارشد دس روز سے بیمار ہے
خدا بیخ انگشت یکساں نہ کرد	خدا نے پانچوں انگلیاں برابر نہیں بنائیں
دنیا بیخ روزہ است	دنیا پانچ روز کی ہے
یک انار و صد بیمار	ایک انار سو بیمار

من ازده سال دریں شہری باشم      میں دس سال سے اس شہر میں رہتا ہوں  
 بروز چہار شنبہ کجا بودی؟      تو بدھ کے روز کہاں تھا؟  
 در مدرستہ نشسته بودم      مدرستہ میں بیٹھا ہوا تھا  
 دردن خانہ کسے ہست؟      گھر کے اندر کوئی آدمی ہے؟  
 ہما احباب بیرون شہر رفتہ اند      سب دوست شہر سے باہر گئے ہیں

## سبق چہل و ہشتم

سبق (۳۸)

مشقی فقرے

زبان خلق نقارۂ خداست      خلق کی زبان نقارۂ خدا ہے  
 چشم ماروشن، دل ماشاد      ہماری آنکھیں روشن اور ہمارا دل خوش  
 نوازش بہ خانہ ثناء آمدہ بود      نوازش تمہارے مکان پر آیا تھا  
 برادر من جاں بہ لب است      میرا بھائی جاں بہ لب ہے  
 اکنون حال نوازش چیست؟      اب نوازش کا کیا حال ہے؟  
 هنوز بیمار است      اب تک بیمار ہے

کیا حال ہے؟

چہ حال است؟

اب تندرست ہوں

اکتوں تندرست ہستم

امشب من و نوازش بہ باغ رفتہ بودیم آج کی رات میں اور نوازش باغ گئے تھے

کل تم کہاں جانا چاہتے ہو؟

فرداشا کجا خواہید رفت؟

پرسوں پشاور جانا چاہتا ہوں

پس فردا بہ پشاور خواہم رفت

جمعہ کے روز میں وہاں گیا تھا

بروز جمعہ من آں جا رفتہ بودم

کل میں لاہور جانا چاہتا ہوں

فردا بہ لاہور خواہم رفت

میں بزرگوں کے سامنے ایک حرف نہیں کہتا

پیش بزرگاں من حرفی نہ می زنم

یہ خبر کس آدمی نے تم سے کہی؟

ایں خبر کدام کس بہ شما گفت؟

میں نے ہرگز یہ بات نوازش سے نہیں کہی تھی

من ہرگز ایں سخن بہ نوازش نگفتہ باشم

## سبق چہل و نہم

سبق (۴۹)

چند مصادر اور ان سے فقرے

رفتن	جانا	آمدن	آنا	گفتن	کہنا
دیدن	دیکھنا	آموختن	سیکھنا	آزردن	غمگین ہونا

فقرے اور معنی

اور رفتن می خواہد	وہ جانا چاہتا ہے
ایں راز بگفتن نمی آید	یہ راز کہنے میں نہیں آتا
تو چہ نوشتن می خواهی؟	تو کیا لکھنا چاہتا ہے؟
نہ جائے ماندن، نہ پائے رفتن	نہ لگنا جائے نہ اگلا جائے
باید اں بگوئی کردن گناہ است	بروں کے ساتھ نیکی کرنا گناہ ہے
بایں کاں بد کردن گناہ است	نیکوں کے ساتھ برائی کرنا گناہ ہے
پیران من بہ خواندن مصروف اند	میرے لڑکے پڑھنے میں مصروف ہیں
دل دوستاں آزدن خوب نیست	دوستوں کے دلوں کو غمگین کرنا اچھا نہیں
خوردن از بہر زیستن است	کھانا زندہ رہنے کے لئے ہے

من رفتن می خواہم	میں جانا چاہتا ہوں
شمارفتن بی خواہید	تم جانا چاہتے ہو
من گفتن نمی خواہم	میں کہنا نہیں چاہتا
من دیدن نمی خواہم	میں دیکھنا نہیں چاہتا
من شنیدن نمی خواہم	میں سننا نہیں چاہتا

## سبق پنجاہم

سبق (۵۰)

### چند مصادرا اور ان سے فقرے

آوردن	لانا	آسودن	آرام لینا	افتادن	گرن
انداختن	ڈالنا	آزمودن	آزماتا	اندوختن	جمع کرنا
بردن	لے جانا	برداشتن	اٹھانا	بافتن	بننا
پرسیدن	پوچھنا	پرداختن	تیار کرنا	پوشیدن	پہننا

### فقرے اور معنی

او بروں کی خواہد      وہ لے جانا چاہتا ہے



تو کیا لانا چاہتا ہے	تو چہ آوردن می خواهی
صبح کے وقت آرام کرنا اچھا نہیں	بوقت صبح آسودن خوب نیست
میں پوچھنا نہیں چاہتا	من پرسیدن نمی خواهم
آزمائے ہوئے کو آزمانا اچھا نہیں	آزمودہ را آزمودن خوب نیست
میں بوجھ اٹھانا نہیں چاہتا	من بار برداشتن نمی خواهم
میں اس قمیص کو پہننا نہیں چاہتا	من این قمیص را پوشیدن نمی خواهم
تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟	شما چه پرسیدن میں خواہید؟
وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟	او چه گفتن می خواهد؟
وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟	او چه کردن می خواهد؟
وہ کیا پوچھنا چاہتا ہے؟	او چه پرسیدن می خواهد؟
وہ کیا لکھنا چاہتا ہے؟	او چه نوشتن می خواهد؟

## سبق پنجاہ و یکم

سبق (۵۱)

چند مصادر اور ان سے فقرے

ترسیدن ڈرنا جستن ڈھونڈنا چشیدن چکھنا

خواستن	چاہنا	خریدن	خریدنا	خفتن	سونا
داشتن	رکھنا	داشتن	جاننا	شکستن	توڑنا
رسیدن	پہنچنا	زدن	مارنا	سوختن	جلانا

## فقرے اور معنی

ترسیدن از عالم خوب نیست	عالم سے ڈرنا اچھا نہیں
ترسیدن از خدا بہتر است	خدا سے ڈرنا بہتر ہے
ایں کتاب بہ تو دیدن نمی دہم	یہ کتاب میں تجھے دیکھنے کو نہیں دوں گا
تو چہ جستن می خواہی؟	تو کیا ڈھونڈنا چاہتا ہے؟
بوقت فجر خفتن بہتر نیست	صبح کے وقت سونا بہتر نہیں
من ایں کتاب را داشتن نمی خواہم	میں اس کتاب کو خریدنا نہیں چاہتا
در خطرہ رسیدن خوب نیست	خطرہ میں پہنچنا اچھا نہیں ہے
دل دوستان شکستن گناہ است	دوستوں کا دل توڑنا گناہ ہے
ایں فحجان شکستہ است	یہ پیالی ٹوٹی ہوئی ہے
من ایں فحجان نہ شکستہ ام	یہ پیالی میں نے نہیں توڑی
ایں کتاب از کجا گرفته اید؟	یہ کتاب تم نے کہاں سے حاصل کی؟
از دکان راشد خریدہ ام	راشد کی دکان سے خریدی ہے

# سبق پنجاہ و دوم

سبق (۵۲)

چند مصا در اور ان سے فقرے

پذیرفتن	قبول کرنا	پسندیدن	پسند کرنا	توانستن	کر سکتا
دراز شدن	لیٹنا	رہا کردن	چھوڑنا	غرق شدن	ڈوبنا
فروختن	بیچنا	فرستادن	بھیجنا	کشتن	مار ڈالنا
کوشیدن	کوشش کرنا	کشیدن	کھینچنا	گریستن	رونا

## فقرے اور معنی

تو چه پذیرفتن می خواهی؟	تو کیا قبول کرنا چاہتا ہے؟
من این کتاب را پسندی کنم	میں اس کتاب کو پسند کرتا ہوں
در مدرسه دراز شدن خوب نیست	مدرسہ میں لیٹنا اچھا نہیں
من دریں بحر معصیت غرق شدن	میں اس گناہ کے سمندر میں ڈوبنا
نمی خواہم	نہیں چاہتا

اس باغ را فروختن مناسب نیست      اس باغ کو بیچنا مناسب نہیں  
در کار خیر کوشیدن ثواب است      کار خیر میں کوشش کرنا ثواب ہے  
قاصد را فرستادن بہتر نیست      قاصد کو بھیجنا بہتر نہیں  
در عشق رسولؐ گریستن ثواب است      عشق رسولؐ میں رونا ثواب ہے  
امروز ماجد از بام افتاد      آج ماجد چھت پر سے گر پڑا  
یک جہاز در بحر احمر غرق شد      ایک جہاز بحر احمر میں غرق ہو گیا  
چگونہ دانستید کہ دروغ گفتم؟      تم کس طرح جانے ہو کہ میں نے غلط کہا؟  
در غم دنیا گریستن جائز نیست      دنیا کے غم میں رونا جائز نہیں

## سبق پنجاہ و سوم

سبق (۵۳)

مشقی فقرے

از میز چہ برداشتید؟      آپ نے میز پر سے کیا اٹھایا؟  
کتاب از نو ازش می خواستم      میں راشد سے کتاب چاہتا ہوں  
از سیلاب خرابی بزرگ بہ زراعت رسید      سیلاب سے زراعت کو بڑا نقصان پہنچ گیا  
خدا بیخ انگشت یکساں نہ کرد      خدا نے پانچوں انگلیاں یکساں نہیں کیں

نخن خوش گفتید

آپ نے اچھی بات کہی

نوازش علم حاصل نہ کرو

نوازش نے علم حاصل نہیں کیا

عمرش تلف شد

اس کی عمر ضائع ہوئی

درد سا کن نہ شد

درد موقوف نہیں ہوا

ماجد از خانہ بیروں می رود

ماجد گھر سے باہر جاتا ہے

نوازش نبض خود را بہ کتر نشان دادہ

راشد نے اپنی نبض ڈاکٹر کو دکھائی

ماجد پدر خود را بآں جانیاقت

ماجد نے اپنے باپ کو اس جگہ نہیں پایا

ایں دوا تلخ تر است

یہ دوا زیادہ کڑوی ہے

سخاوت بہتر از شجاعت است

سخاوت، شجاعت سے بہتر ہے

کوہ ہمالیہ بلند تر است

کوہ ہمالیہ زیادہ بلند ہے

بیچ کو ہے بلند تر از کوہ ہمالیہ نیست

کوئی پہاڑ کوہ ہمالیہ سے زیادہ بلند نہیں ہے

خوب تر ہمہ تنگی ہا عدل است

تمام نیکیوں میں سب سے اچھی تنگی عدل ہے

دروغ کوئی بدترین عادت است

جھوٹ بولنا بدترین عادت ہے

## سبق پنجاہ و چہارم

سبق (۵۳)

مشقی فقرے

امروز من غم زدہ ام	آج میں غم زدہ ہوں
امروز آتما غم زدہ اند	آج وہ غم زدہ ہیں
شما چ غم زدہ اید؟	تم کیوں غم زدہ ہو؟
شمارائے سفر آمادہ اید؟	تم سفر کے لئے آمادہ ہو؟
آمادہ ام	میں آمادہ ہوں
راشد بیمار شدہ است	راشد بیمار ہو گیا ہے
آفتاب برآمدہ است	سورج نکل آیا ہے
ہمد بر خاستہ اند	سب اٹھ بیٹھے ہیں
ہمد بیدار شدہ اند	سب جاگ اٹھے ہیں
راشد، نوز بیدار شدہ است	راشد اب تک بیدار نہیں ہوا
شما سب آوردہ اید؟	تم سب لائے ہو؟
بلے، آوردہ ام	جی ہاں، لایا ہوں

راشد و ماجد کجا رفتے اند؟	راشد و ماجد کہاں گئے ہیں؟
برائے تفریح رفتے اند	تفریح کے لئے گئے ہیں
نوز نیامد آمد	اب تک نہیں آئے
ایں کتاب بچہ خریدے اید؟	آپ نے یہ کتاب کتنے میں خریدی؟

## سبق پنجاہ و پنجم

سبق (۵۵)

مشقی فقرے

ایں عاشق خوب است	یہ چچا اچھا ہے
پیش خدمت کجا است؟	تو کر کہاں ہے؟
ایں سوار بچہ خریدے اید؟	یہ سوار کتنے میں خریدے؟
یہ پانزدہ روپیہ خریدے ام	پندرہ روپے میں خریدے
روغن در لیمہ ریختہ اید؟	تم نے لیمہ میں تیل ڈالا ہے؟
بلے ریختہ ام	جی ہاں، ڈالا ہے
ایں چراغ چرا خاموش کردہ است؟	یہ چراغ کیوں بجھ گیا؟
باد آں را خاموش کردہ است	ہوانے اسے بجھا دیا
رخت خواب درست کردہ اید؟	تم نے بستر ٹھیک کر دیا؟

بلے، رنجیت خواب را درست کردہ ام جی ہاں، میں نے بستر ٹھیک کر دیا  
 امروز زود تر مرا خوب گرفته است آج مجھے جلدی نیند آرہی ہے  
 بروز سہ شنبہ کجا بودید؟ تم منگل کے دن کہاں تھے؟  
 بہ خانہ راشد بودم راشد کے مکان پر تھا  
 در ملتان بودم میں ملتان میں تھا  
 راشد چہ ساعت در مدرسہ بود؟ راشد کس وقت مدرسہ میں تھا؟  
 ساعت، ہفت صبح در مدرسہ بود صبح سات بجے مدرسہ میں تھا

## سبق پنجاہ و ششم

سبق (۵۶)

مشقی فقرے

من مدت دو ماہ در مری بودم میں دو مہینے سے مری میں تھا  
 من ہمراہ برادر شاد پر چندی بودم میں آپ کے بھائی کے ساتھ چنڈی میں تھا  
 شاپیش خدمت را کجا فرستادہ اید؟ تم نے نوکر کو کہاں بھیجا ہے؟  
 بہ بازار فرستادہ ام میں نے بازار بھیجا ہے  
 از آں دکان چہ خریدہ اید؟ آپ نے اس دکان سے کیا خریدا؟  
 یک کتاب خریدہ ام ایک کتاب خریدی ہے  
 باغباں برائے شاپچا آوردہ است؟ مالی آپ کے لئے کیا لایا ہے؟



ایک گلہ دستہ تازہ گلدستہ لایا ہے	ایک گلہ دستہ تازہ آورده است
آپ کہاں جا رہے ہیں؟	کجائی روید؟
میں اسٹیشن پر جا رہا ہوں	ہی استاسیون می روم
ٹرین آگئی ہے	تیران آمدہ است
ابھی نہیں آئی ہے	هنوز نیامده است
راشد ہمیں دیکھنے کے لئے آیا ہے	راشد برائے دیدن ما آمدہ است
میں نے تجھے کہاں دیکھا ہے؟	من ترا کجا دیدہ باشم؟
آپ نے مجھے اسٹیشن پر دیکھا ہوگا	در استاسیون دیدہ باشید
جی ہاں، میں نے آپ کو اسٹیشن پر دیکھا ہے	بلے، در استاسیون دیدہ ام
ڈاک خانہ کہاں ہے؟	پست خانہ کجاست؟

## سبق پنجاہ و ہفتم

سبق (۵۷)

مشقی فقرے

کسی نے جھوٹ کہا ہوگا	کسے دروغ گفتہ باشد
ہرگز جھوٹ نہیں کہا ہوگا	ہرگز دروغ نگفتہ باشد
اس آئینہ کو تو نے توڑا ہوگا؟	ایں آئینہ را تو شکستہ باشی؟
راشد نے اسے توڑا ہوگا	راشد آن را شکستہ باشد

آنها ہنوز بہ "استاسیون" ترسیدہ باشند وہ ابھی اسٹیشن نہیں پہنچے ہوں گے  
 من ایں روف باد ہرگز نلقتہ باشم میں نے یہ حرف اس سے ہرگز نہیں کہا ہوگا  
 راشد ایں حماقت کردہ باشد راشد نے یہ حماقت کی ہوگی  
 ایں کتاب را نوازش آوردہ باشد یہ کتاب نوازش لایا ہوگا  
 ماجد ہنوز کتاب نل گرفتہ باشد ماجد نے ابھی کتاب نہیں لی ہوگی  
 ما ایں سخن ہرگز نلقتہ باشیم ہم نے یہ بات ہرگز نہیں کہی ہوگی  
 تو بہ نوازش چہ گفتی؟ تو نے نوازش سے کیا کہا؟  
 من ہچ نلقتہ من نے کچھ نہیں کہا  
 ماجد بہ کجارفٹ؟ ماجد کہاں گیا؟  
 بہ مری رفت مری گیا  
 شما از کجا آمدید؟ تم کہاں سے آئے؟  
 من از پشاور آمدم میں پشاور سے آیا ہوں  
 من طالب علم ہستم میں طالب علم ہوں

## سبق پنجاہ و ہشتم

سبق (۵۸) مشقی فقرے

ماجد چہی کند؟ ماجد کیا کرتا؟  
 طعام می خورد کھانا کھا رہا ہے

برادران راشد دروغ می گفتند	راشد کے بھائی جھوٹ کہتے
دروغ نمی گفتند، راست می گفتند	جھوٹ نہیں کہتے، سچ کہتے
تو چہ می گفتی؟	تو کیا کہتا؟
من هیچ نمی گفتم	میں نے کچھ نہیں کہا
چرا بمن غمگین کردید؟	تم نے مجھے کیوں اداس کیا؟
من بشما غمگین نمی کردم	میں نے تمہیں اداس نہیں کیا
شما به شب چه کردید؟	تم نے رات کو کیا کیا؟
من به باغ رتم و کتاب خواندم	میں باغ گیا اور میں نے کتاب پڑھی
امروز ماجد چه کرد؟	آج ماجد نے کیا کیا؟
کتاب به مدرسه برد	کتاب مدرسہ لے گیا
من از امیراں مال گرفتم و به غریباں دادم	میں نے امیروں سے مال لیا، اور غریبوں کو دیا
شما چه نوشتید؟	تم نے کیا لکھا؟
من ورقها نوشتم	میں نے بہت سے ورق لکھے
من به نوازش کتاب دادم	میں نے نوازش کو کتاب دی

## سبق پنجاہ و نہم

## سبق (۵۹) مشقی فقرے

از کجا آمدید؟	کہاں سے آئے؟
از پنڈی آدم	پنڈی سے آیا ہوں
از مدرسہ آدمیم	ہم مدرسہ سے آئے ہیں
من ماجد را دیدم	من نے ماجد کو دیکھا
من خالد را ندیدم	من نے خالد کو نہیں دیکھا
برادران نوازش تا صبح با من بودند	نوازش کے بھائی صبح تک میرے ساتھ تھے
من از صبح تا شام در مدرسہ بودم	من صبح سے شام تک مدرسہ میں تھا
من از بازار کتاب با خریدم	من نے بازار سے کتابیں خریدیں

تم نے اسے کتاب دے دی؟	شما اور کتاب دادید؟
جی ہاں۔ میں نے اسے کتاب دے دی	جی ہاں، اور کتاب دادم
ہم بازار سے انا رلائے	ماں بازار انا آدر دیم
یہ انگور لذیذ ہے	ایں انگور لذیذ است
میں چمن سے لایا ہوں	از چمن آوردم
جو ہونا تھا وہ ہو گیا	گزشت آن چه گزشت
تمہارے لئے ایک حرف کافی ہے	برائے شما یک حرف بس است
نوازش نے سر پر ہاتھ مارا اور میں رویا	نوازش دست بر سر زدن گرفتیم

## سبق شصتم

### سبق (۶۰)

### مشقی فقرے

ماں نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور خوش ہوئی	مادر، پسر خود را دید و مسرور شد
گھر کے مالک نے چور کو پکڑ لیا اور کٹوا لی لے گیا	مالک خانہ دزد را گرفتہ بہ نظمیر برد
یہ دوا زیادہ کڑوی ہے	ایں دوا تلخ تر است
یہ سرخ پھول خوش رنگ ہے	ایں گل سرخ خوش رنگ است
ماجد نہایت عقل مند ہے	ماجد دانا تر است
تم تفریح کے لئے آمادہ ہو؟	شما برای تفریح آمادہ اید؟
راشد بیدار ہو گیا ہے	راشد بیدار شدہ است

ابھی بیدار نہیں ہوا	ہنوز بیدار نشدہ است
کیا تم سیب بازار سے لے آئے؟	سیب از بازار آورده اید؟
جی ہاں۔ لے آیا	بلے، آورده ام
تم نے بستر تہہ کر دیا؟	رخت خواب راتہ کردہ اید؟
جی ہاں۔ تہہ کر دیا	بلے تہہ کردہ ام
تمہارے والد کہاں گئے؟	پدر شما کجارتہ اند؟
تفریح کے لئے گئے ہیں	برائے تفریح رفتہ اند
یہ سداوہ تم نے کہاں سے لیا؟	ایں سداوار از کجا گرفتہ اید؟
میں نے ماجد کی دکان سے خریدا ہے	از دکان ماجد خریده ام
شمع روشن کر دی؟	شمع روشن کردہ اید؟
جی ہاں۔ روشن کر دی	بلے، روشن کردہ ام

# سبق شصت و یکم

سبق (۶۱)

مشقی فقرے

شمع روشن ہو، باد آں را خاموش کردہ شمع روشن تھی، ہوانے اسے بجھا دیا

رخت خواب را درست کردہ؟ تو نے بستر ٹھیک کر دیا؟

بلے، درست کردہ ام جی ہاں، درست کر دیا

بروز پنجشنبہ کجا بودید؟ آپ جمعرات کو کہاں تھے؟

بخانہ ماجد بودم ماجد کے مکان پر تھا

برادران شما کجا بودند؟ آپ کے بھائی کہاں تھے؟

در ”راحت منزل“ بودند۔ ”راحت منزل“ میں تھے



ساعت ہفت صبح من در باغ بودم	میں صبح سات بجے باغ میں تھا
من همراه برادر شاد را ہور بودم	میں آپ کے بھائی کے ساتھ لاہور میں تھا
شام روز چہار شنبہ آں جانہ بودید	تم بدھ کے روز وہاں نہیں تھے
ماجد کجا است؟	ماجد کہاں ہے؟
من اور ابہ بازار فرستادہ ام	میں نے اسے بازار بھیجا ہے
از مکتبہ جامعہ چہ خریدہ اید؟	آپ نے مکتبہ جامعہ سے کیا خریدا ہے؟
دیوان غالب خریدہ ام	میں نے دیوان غالب خریدا ہے
بہ خیاط چہ دادہ بودید؟	آپ نے درزی کو کیا دیا تھا؟
یک قمیص داوہ بودیم	میں نے ایک قمیص دی تھی
من برائے شامیب آوردہ ام	میں تمہارے لئے سیب لایا ہوں

## سبق شصت و دوم

### سبق (۶۲) مشقی فقرے

راشد برائے شاپا آوردہ است؟	راشد آپ کے لئے کیا لایا ہے؟
آب زم زم آوردہ است	آب زم زم لایا ہے
از دکان راشد شاپا خریدہ اید؟	تم نے راشد کی دکان سے کیا خریدا ہے؟

ایک نسخہ ”گلستان“ خریدہ ام میں نے گلستان کا ایک نسخہ خریدا ہے  
 ایک گلدستہ تازہ برائے شا آورده ام آپ کے لئے ایک تازہ گلدستہ لایا ہوں  
 ایک نسخہ گلستان پیش راشد گزاشته بودم میں نے ایک نسخہ گلستان راشد کو پیش کیا تھا  
 ایں فغان از کدام دکان گرفته بودید؟ آپ نے یہ پیالی کون سی دکان سے لی تھی؟  
 از دکان عبدالوہاب خریدہ بودم عبدالوہاب کی دکان سے خریدی تھی  
 براستاسیون تران آمدہ باشد؟ اسٹیشن پر ٹرین آگئی ہوگی؟  
 من نمی دانم میں نہیں جانتا  
 تران هنوز نیامدہ باشد ٹرین ابھی نہیں آئی ہوگی  
 من راشد را بہ ”استاسیون“ فرستادہ ام میں نے راشد کو اسٹیشن پر بھیجا ہے  
 او هنوز نیامدہ است وہ ابھی تک نہیں آیا  
 تران ایں وقت حرکت کردہ باشد ٹرین اس وقت روانہ ہوگئی ہوگی  
 هنوز حرکت نہ کردہ باشد ابھی روانہ نہیں ہوئی ہوگی  
 راشد بر بام استادہ است راشد چھت پر کھڑا ہے  
 ماجد بر ”استاسیون“ موجود است ماجد اسٹیشن پر موجود ہے  
 من شمار ابر استاسیون دیدہ باشم میں نے آپ کو اسٹیشن پر دیکھا ہوگا

# سبق شصت و سوم

سبق (۶۳)

مشقی فقرے

اگر او دانش مند بودے ہرگز اس کار نہ کر دے اگر وہ دانش مند ہوتا ہرگز یہ کام نہ کرتا  
اگر او مرد درست کار بودے ہرگز چنین نہ کر دے اگر وہ مرد درست کار ہوتا ہرگز ایسا نہ کرتا  
کاش در اس حال مرا می دید کاش ہم اس حال میں مجھے دیکھتے  
اگر کو شیدیم کامیاب می شدیم اگر ہم کوشش کریں تو کامیاب ہوں گے  
اگر می جستی، می یافتی اگر تو تلاش کرے گا، پائے گا  
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت جو آیا اس نے نئی عمارت بنائی  
ہر چہ گفتید راست گفتہ اید آپ نے جو کچھ کہا سچ کہا  
نظارہ دل کش کہ شاید یہ کاش من ہم دیدے جول کش نظارہ آپ نے دیکھا کاش میں بھی دیکھتا  
شخصے کہ امروز نزد شما آمد بروز جو شخص کہ آج آپ کے پاس آیا

بدھ کو بھی آیا تھا

چہار شنبہ آمدہ بود

کتابے کہ پر یوزگم کردہ بودم امروز یافتہ ام جو کتاب پرسوں کھو گئی تھی وہ آج مل گئی  
اگر تاج محل راندیدید در ہند چیچ نہ دیدید اگر آپ نے تاج محل نہیں دیکھا تو  
ہندوستان میں کچھ نہیں دیکھا

وہ کہاں جانا چاہتا ہے؟

او کجا خواہد رفت؟

وہ کل صبح آگرہ جانا چاہتا ہے

فردا صبح بآگرہ خواہد رفت

وہ کیا خریدنا چاہتے ہیں؟

ایشاں چہ خواہند خرید؟

وہ ایرانی ٹوپی خریدنا چاہتے ہیں

کلاہ ایرانی خواہند خرید

من ساعت شش صبح آں جا رسیدہ باشم میں صبح چھ بجے وہاں پہنچوں گا

اگر وہاں بکوشند کامیاب گردند اگر وہ کوشش کریں گے کامیاب ہوں گے

اب میں کیا کروں؟

حالا من چہ کنم؟

اگر آپ کل آئیں تو صبح جلد آئیے

اگر فردا بیا سید صبح زود بیا سید

گم شدہ کتاب کو میں کہاں تلاش کروں؟

کتاب گم شدہ را کجا جویم؟

## سبق شصت و چہارم

سبق (۶۳)

مشقی فقرے

اگر با من بیائید بہ سیر باغ برویم      اگر آپ میرے ساتھ آئیں تو باغ کی سیر کرائیں

چراگری بی کنید؟      آپ کیوں روتے ہیں؟

ظفر! چرا دروغ می گوئی؟      ظفر! تو جھوٹ کیوں کہتا ہے؟

شاعران در مدح پادشاہ مباغذی کنندہ      شاعر بادشاہ کی تعریف میں مبالغہ کرتے ہیں

گماں می برم کہ تو دروغ می گوئی      میرا گمان ہے کہ تو جھوٹ کہتا ہے

تراچی بایہ؟      تجھے کیا چاہیے؟

چرا در کوچی گردی؟      کوچہ میں کیوں گشت لگاتا ہے؟

شمار عیش و راحت زندگانی بسری کنید      تم عیش و راحت میں زندگی بسر کرتے ہو

ہوئے اس گل دماغ مرا عطری کند      اس پھول کی خوشبو میرے دماغ کو مطہر کرتی ہے

صبح زود برخیز، اس مبارک است      صبح جلدی اٹھ، یہ مبارک ہے

دست و رویت را بشو

اپنا منہ ہاتھ دھو

کلاہ سر گزار

سر پر ٹوپی رکھ

در محفل بہ ادب بنشیں

محفل میں ادب سے بیٹھ

برادران شامہ سبزہ زاری روند

تمہارے بھائی سبزہ زار کی طرف جا رہے ہیں

ایں واقعہ راشنیدہ وہمہ کس انگشت اس واقعہ کو سنا اور سب آدمی انگشت

دردناں گرھتہ

بدنہاں ہو گئے

بادیگراں نیکی کن، داز دیگران توقع دوسروں کے ساتھ نیکی کر اور دوسروں

نیکی دار

سے نیکی کی توقع رکھ

راز خود را بہ تو نمی گویم

میں اپنا راز تجھ سے نہیں کہتا

بر خلوص تو اعتماد نیست

تیرے خلوص پر اعتماد نہیں ہے

من راز خود را با تو نمی گفتم

میں اپنا راز اس سے نہیں کہتا

## گفتگو (۱) ملاقات

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ جَنَابِ مِیْرُ رُوشَنِ ضَمِیْر

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ جَنَابِ مِیْرزا صَاحِبِ

خوش آمدید صفا آوردید بِسْمِ اللّٰهِ خدمت بفرمایید

خوش باشید خیرست؟ شمارا خیر باشد بسیار شرف فرمودید

خیلے شرف شدم قدم بر سر چشم چشم شماروش حراج شریف

شکر خدا احوال شما خوب است الحمد للہ دعائے جان شما

از دولت سر شما احوال جناب بخیرست جناب را خیر باشد از

برکات دعائے شما صحت دارم کوچک و بزرگ بسلامت

بلے ہمہ دعائی کنند خیلے تعجبست امروز ایں جا قدم رنجہ فرمودید

تشریف ارزانی فرمودید خیلے مشتاق بودم کہ جناب را بہ یتیم از چند

وقت جناب را ندیدہ ام بکدام شغل آلودگی مے داشتید سوائے

مطالعہ کارے دیگر بنور آیا بہ دبستان مداومت مے نمایید؟ بلے ہر

روز بہ دبستان مے روم بہ کدام دبستان دوائی نمایید؟ بہ دارالعلوم دیوبند



## گفتگو (۲) مذہبی تعلیم

کیستی؟ مسلمان ہستم ارکان اسلام ۷ شای ۷ شام  
 عمر تو چند ست؟ بست سال دے بر حال تو از عمر تو بست سال  
 گذشت و هنوز از اسلام جاہل ہستی قرآن خواندہ؟ نخواندہ ام  
 عمر عزیزت را کجا بر یاد دادی من ہر گاہ بچہ پنج سالہ یوم پدرم در مدرسہ  
 افرنجیہ گذاشتہ پس در کسب علوم جدیدہ صرف اوقات نمودم و از اسلام و  
 قرآن چیزے نہ ناختم پس چگونہ نمازی کنی؟ عزیزا مرا از کیفیت  
 نماز واقف گردان زیرا کہ من از حقیقتش بالرہ نا بلد ہستم رحمت خدا  
 بر تو من بکار تو خیلے سرگردانم و عقل پدرت عیے دارم کہ چگونہ ترابدر سے  
 افرنجیہ حوالہ نمودہ از اسلام بے بہرہ داست، معہذا بر تو با کے نیست بلکہ  
 بارش ہمہ بر سر پدرت ست زیرا کہ او عمرت را رایگان ساخت و در  
 اصلاح دیں اصلا نہ داخت راست فرمودی من چوں پسرۂ پنج سالہ  
 یوم از چپ و راست خبرے نہ ناختم عتال من بدست پدرم بود  
 پس ہر چہ خواست تعلیم نمود سخت ہمہ صحیح و راست ست الا کن چوں  
 عاقل و بالغ شدہ از تو عذرے مسوع نخواہد گشت پس ترا باید کہ در



تحصیل دین عمر خود صرف نمائی تا از حکام اسلام واقف شوی دور آخرت  
از عذاب الہی رستگاری یابی

## گفتگو (۳) نوشت و خواند

جعفر بیک! بلے اخوند شما ایں وقت چه کارے کید سر میز  
نشتہ کتاب مے خوانم آیا شما درس تاں مطالعه کردہ اید آلاں  
مطالعہ مے کلیم درس دی روزہ تال تا حال حفظ کردہ اید؟ ہنوز  
حفظ نہ کردہ ام مگر امروز شما سبق نخواہد گرفت؟ تا حال درس  
دی روزہ خوب حفظ نشدہ شما درس خود را کے پس مے دہید؟

وقتیکہ از برے کنم پس می دہم

عابد قلی! تو کتاب خودت را پیش من بیارتا بشنوم چہ می خوانی بچشم  
کتاب خود را دا کن جناب ایں سبق من است سبق پری روزہ  
خود را بخوان ایں سو و آں سو ورق ہارا گردانیدہ بفرمائید از کجا بخوانم  
ورق ہارا چرا برے گردانی مگر سبق پری روزہ ات را فراموش کردی؟  
جناب سبق پری روزہ از یادم رفتہ است خیر روئے ورق را بگرداں و  
ایں سطر را بخوان ورق گردانیدہ چیزے می خواند و ہمہ اش غلط

درست بخواں غلط ممکن در کتاب ہمیں نوشتہ کا تب غلط کردہ باشد  
 کز لک بیار کہ حک کنم      ایں کتاب قلمی نیست کہ از کز لک حک تو اں  
 کرد      در کدام مطبع چاپ زدہ اند؟      در یکے از مطابع چاپ شدہ  
 قلم بگیر دیروں از متن حاشیہ اش بنویس      جناب ہنوز بندہ نوشتن نمے تو انم  
 عجب کور سواد ہستی      نمے دانم سوادت را کہ روشن خوانی ساخت  
 ایں صفحہ را نقل بر دار من      بالمرہ نمے تو انم نوشت      آیا تو مفردات را  
 مے نویسی یا مرکبات را      من قطعات را می نویسم      برد ایں قطعہ  
 را نوشتہ بیار      بندہ ایں قطعہ را ہم چونوشتہ ام      جناب اصلاح  
 بفرمائید      ایں حرف بے قاعدہ است      از کرسی افتادہ است  
 مرکب تو آب گیست      دوات من خشک بود      آب  
 انداختم آب گی شد      مرکب ہم درس تو روشن یا ز؟      خیلے  
 غلیظ ست یک حرف درست ہم بد اں نتواں نوشت



مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com